السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری حقیقی بہن ایک مدت ہوئی فوت ہو چکی ہے، اور میں اس کی طرف سے حج وعمرہ اور زیارت قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جانا چاہتی ہوں، تو اس کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی بہن اگر شرعی احکام کی مکلف تھی تو آپ کے لیے جائز ہے کہ اس کی طرف سے حج وعمرہ کریں، بشرطیکہ آپ نے اپنا حج وعمرہ کر لیا ہو۔

اور زیارت قبر رسول کا مسئلہ، تو اس کے لیے سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

("لا تشد الرحال إلا إلی ثلاثة مساجد: المسجد الحرام، والمسجد الأقصی، ومسجدی ہذا")

سفر کے لیے) پالان صرف تین مسجدوں کی طرف کسے جائیں: مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور میری مسجد (مسجد نبوی)۔'' (صحیح بخاری، کتاب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدینة، باب مسجد بیت المقدس، حدیث: 1197۔ سنن ابی داود، کتاب المناسک، باب فی اتیان المدینة، حدیث: 2033 صحیح، وسنن الترمذی، ابواب الصلاة، باب ای المساجد افضل، حدیث: 326 صحیح۔''

لہذا سفر مسجد نبوی کی نیت سے ہونا چاہیے، اور پھر انسان جب یہاں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صاحبین پر بھی صلاة وسلام پڑھے، اور اس مسجد نبوی کے سفر میں نیابت نہیں ہو سکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 411**

*محدث فتویٰ*